بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

فقہ اسلامی کے منجملہ مصادر میں سے اصل اور بنیادی مصادر قرآن کریم اور سنت رسول ﷺ ہیں۔ انہی پر فقہ کا پورا اسٹرکچر قائم ہے۔ اور غور کیا جائے تو سنت بھی دراصل قرآن کریم ہی کی تشریح و توضیح ہے۔ جن اہل علم نے قرآن و سنت کے علوم میں غوطہ زن ہو کر جزئیات دین کے موتی تلاش کئے وہ ہر دور میں قابل احترام و قابل تقلید رہے ہیں، خواہ وہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہوں یا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، یا کوئی اور.......... چنانچہ ان اصحاب علم و فضل نے شریعت کے احکامات لوگوں پر زبردستی نہیں ٹھونسے بلکہ تعلیم و تربیت کے ذریعہ ان کے قلوب و اذہان میں اتارے ہیں، اور شریعت میں یسر (آسانی) کے پہلو تلاش کر کر کے روزمرہ زندگی میں شریعت کے عملی نفاذ کو آسان تر بنانے کی جدوجہد کی ہے۔ ان اہل علم یا فقہاء نے ہمیشہ ضروریات خمسہ (دین۔ نفس۔ عقل۔ نسل اور مال) کے تحفظ کے حوالہ سے مسلم قوم کو رہنمائی مہیا کی ہے۔ اور ان کے روشن کردہ چراغ علم و عرفان کی ضوء اب بھی ایک عالم کو منور کر رہی ہے۔ اسی طرح حاجیات (باہمی معاملات) اور تحسینیات (کردار سازی) کے حوالہ سے بھی ان مسلم مفکرین نے اپنی قوم کی رہنمائی کا حق ادا کیا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ کتب فقہ میں ہر طرح کے مسائل کا احاطہ کرنے کی کوشش مولفین و مرتبین کتب فقہ کے پیش نظر رہی ہے۔

جب سے قوم پر علمی و فکری جمود طاری ہوا ہے اور علم کی سرپرستی اٹھ گئی ہے تب سے نئے فقہی مسائل کے سلسلہ میں ایک اضطراب کی لہر پیدا ہوئی ہے۔ مگر بحمد و تعالیٰ اس گئے گزرے دور میں بھی ایسے علماء موجود ہیں جو جدید فقہی مسائل کے سلسلہ میں قوم کی رہنمائی کا فریضہ ادا کرنے میں منہمک ہیں۔ ان میں سے بعض کے خوان علم سے خوشہ چینی کرتے ہوئے زیر نظر شمارہ اس طرح ترتیب پایا ہے کہ اس میں فقہ القرآن کے عنوان سے وراثت یعنی تقسیم میراث و ترکہ کے مسئلہ پر روشنی پڑتی ہے۔ تقسیم میراث پر ایک مفصل مضمون مختلف اقساط کی صورت میں انشاء اللہ آئندہ شماروں میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ معروف مصری عالم جناب علامہ شیخ محمد ابو زہرہ مصری (رحمۃ اللہ علیہ) نے تاریخ فقہ اسلامی کا مطالعہ بڑی گہرائی و گیرائی سے کیا ان کے حاصل مطالعہ

کے طور پر شائع ہونے والا ایک مقالہ جناب معراج محمد بارق صاحب کے اردو ترجمہ کی صورت میں پیش خدمت ہے۔ عالم اسلام میں مغربی قوانین کی یلغار اور فقہ اسلامی کے احیاء کی ضرورت پر جناب محمد حبیب بلخوجہ کی تحریر فکر انگیز ہے، جسے اردو کے قالب میں ڈاکٹر مسعود الرحمن صاحب ندوی نے ڈھالا اور یہ ہندوستان میں علی گڑھ سے شائع ہونے والے مجلہ تحقیقات اسلامی میں شائع ہوئی، جس کا پاکستان میں حلقہ نہایت محدود ہے، چنانچہ ہم نے اسے قارئین فقہ اسلامی کے لئے من وعن شائع کر دیا ہے۔ دیگر اہم مضامین فہرست میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

بعض احباب نے ہماری گرفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم فہرست مضامین میں لکھاریوں کے نام نہیں لکھتے، یا ان میں تصرف کرتے رہتے ہیں، جی ہاں! مگر اس عمل سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ اچھی تحریریں ہر شخص پڑھ لے۔ ہمارے نزدیک اصل اہمیت لکھنے والے کی نہیں بلکہ تحریر کی ہے۔ ہم شخصیت پرستی کی بجائے علم دوستی اور علم پروری کے قائل ہیں، ہمارا بس چلے تو ہم مضمون کے آغاز میں شائع ہونے والا مولف یا مضمون نگار کا نام بھی حذف کر دیں مگر اس سے چونکہ لکھنے والوں کی ناراضگی کا اندیشہ ہے اس لئے ہم مجبور ہیں۔

یہ کس قدر افسوسناک رجحان ہے کہ کوئی مولف یا مقرر کتنی بھی شاندار، علمی، تحقیقی، معقولی اور اصولی بات کیوں نہ کہ رہا ہو، بعض پڑھنے اور سننے والے اسے محض اس لئے رد کر دیتے ہیں کہ یہ ان کے فرقہ سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ دوسرے فرقہ کا ہے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ابلیس کی بات بھی یوں یکسر رد نہیں فرمائی بلکہ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے جب شیطان نے آیت الکرسی کی فضیلت و تاثیر بیان کی اور انہوں نے حضور ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا "اس نے سچ کہا اگرچہ وہ ہے جھوٹا"

کیا حق بات کو فرقہ پرست حضرات اس درجہ میں بھی قبول کرنے کو تیار نہیں؟

پالیسی (Policy)

مجلّہ فقہ اسلامی میں مدارس عربیہ / اسلامیہ کے اساتذہ و طلبہ کی تحریروں کو اولین ترجیح حاصل ہوگی، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کی تحریروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اہلِ علم کسی مضمون کے مندرجات سے علمی اختلاف کریں گے تو ان کا نقطہ نظر بسر و چشم قبول و بخوشی شائع کیا جائے گا۔ اہلِ قلم حسب ذیل عنوانات پر مضامین ارسال کر سکتے ہیں۔

فقہ القرآن	فقہ القرآن کے حوالہ سے لکھے گئے مقالات و مصامین
فقہ السنہ	فقہ السنہ کے حوالہ سے لکھے گئے مقالات و مضامین
تاریخ الفقہ	تاریخ فقہ پر لکھے گئے مقالات و مضامین
الفقہ المقارن	مذاہب اربعہ کے حوالہ سے فقہی مسائل کا تقابلی جائزہ
گوشہ فقہاء	(۱) متقدمین فقہاء کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات
	(۲) متاخرین فقہاء کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات
	(۳) گزشتہ صدی کی فقہی شخصیات کا تعارف اور ان کی فقہی خدمات
	(۴) عصر حاضر کی ان شخصیات کا تعارف جنہوں نے فقہ پر کام کیا ہے
دارالافتاء	پاکستان کے دارالافتاءات کا تعارف اور ان کا افتاء کا کام یعنی اب تک صادر ہونے والے فتاویٰ کی تعداد، عنوانات، کیفیت، بعض فتاویٰ یا ان کے اقتباسات
مقالات فقہیہ	جامعات اور دینی مدارس میں فقہ کے حوالہ سے ہونے والا تحقیقی کام
فقہی مضامین	حسب ذیل عنوانات پر اہلِ علم و قلم کے علمی و تحقیقی مضامین: عبادات، معاملات، مناکحات، عقوبات، مخاصمات، حکومت و خلافت وغیرہ
فقہی مسائل اور ان کا حل	(عوام کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کا حل)
گوشہ نمکین / نمکدان	(ظرائف و لطائف)
فقہی خبریں	(اسلام اور شریعت اسلامی کے حوالہ سے ملکی و بین الاقوامی سطح پر ہونے والی کوششوں، کامیابیوں، کانفرنسوں، سیمینارز اور اداروں کے قیام و کارکردگی وغیرہ کی رپورٹیں، روئیدادیں)
تبصرہ و تعارف کتب	(فقہی موضوعات پر شائع ہونے والی کتب کا تعارف اور ان پر تبصرہ)